# ابابیل

ایک چھوٹی سی چڑیا، جس کے پر سیاہ اور سینہ سفید ہوتا ہے۔ پرانے گنبدوں، کھنڈروں، اونچے ٹیلوں اور پہاڑیوں کی چٹانوں میں اور تاریک مقامات پر مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی ہیں۔ اس کے اڑنے کی طاقت بے مثال ہے۔ اس کی سب سے اچھی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ یہ پرندہ اپنی پرواز کے دوران کھا بھی سکتا ہے۔ انگریزی میں اس کو Swallow کہا جاتا ہے۔

چھوٹی جسامت ہونے کے باوجود ابابیل (سوئفٹ) کا شمار دنیا کے بلند پرواز اور تیز رفتار پرندوں میں کیا جاتا ہے۔ یورپ سے افریقہ تک موسمی نقل مکانی کرتے ہوئے ابابیل مسلسل 10 ماہ تک بغیر رُکے اور بغیر زمین پر اُترے پرواز کرتی ہے۔ 99 فیصد وقت ان کا پرواز ہی میں رہتا ہے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ ان کی زندگی بھی طویل ہوتی ہے اور ایک پرندہ اوسطاً 20 سال تک زندہ رہتا ہے۔ دنیا بھر میں ابابیل کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں، جن میں سرد علاقوں کی ابابیلیں سرفہرست ہیں۔ دو قسم کی ابابیلیں گرمی کے موسم میں سرد علاقوں سے ہجرت کر کے ایشیائی ممالک میں آتی ہیں، جبکہ دوسری قسم کی مستقل طور پر یہاں پائی جاتی ہیں۔

ابابیل کے پر غیر معمولی طور پر لمبے ہوتے ہیں۔ اس کے پنجے نہایت کمزور ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے یہ دوسرے پرندوں کی طرح زمین پر بھاگ دوڑ نہیں سکتی۔ البتہ درختوں کی پتلی شاخوں اور بجلی کے باریک تاروں پر بیٹھنے میں یہ پنجے اسے بے حد مدد دیتے ہیں۔ اس کے پروں میں چمک دمک پیدا کرنے والے کیمیائی ذرات ہوتے ہیں جو مختلف رنگوں میں منعکس ہو کر اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ ہر سال اس کے پر جھڑ جاتے ہیں اور نئے پر نکل آتے ہیں۔ اس کے گھونسلے عام طور پر غیر آباد جگہوں پر پائے جاتے ہیں۔ کسانوں کے لیے یہ بہت فائدہ مند پرندہ ہے کیونکہ یہ فصلوں کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کی سخت دشمن ہے، جہاں انہیں پاتی ہے چٹ کر جاتی ہیں۔

اس کی اڑان ہمیشہ جھنڈ کی شکل میں ہوتی ہے۔ اڑتے وقت یہ منہ سے مختلف قسم کی آوازیں نکالتی ہیں۔ خوراک کی تلاش اور کھانے کا عمل یہ دوران پرواز ہی سرانجام دیتی ہے۔ اڑتے وقت یہ اڑنے والی چیونٹیوں کو اس طرح اپنی غذا بناتی ہے کہ پورا منہ کھول لیتی ہے، جس کی وجہ سے ڈھیروں چیونٹیاں ایک ہی وقت میں اس کے منہ میں چلی جاتی ہیں۔

روایت ہے کہ یہ پرندہ اپنے آشیانے میں دو قسم کے پتھر رکھتا ہے ان دونوں پتھروں کا رنگ سرخ اور سفید ہوتا ہے۔ اس پتھر کو حجر الصنوبر بھی کہتے ہیں۔